يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ
اے	لوگ	تم عبادت کرو (فعل امر)	اپنے ربّ کی
’یا‘ حرفِ نداء ہے اور اگر مُنادیٰ (یعنی جسے پکارا جا رہا ہو) کے ساتھ الف لام لگا ہو تو پھر ’یا‘ کی بجائے يٰٓاَيُّهَا کہتے ہیں۔ پس يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ: اے لوگو!			
الَّذِي	خَلَقَكُمْ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
جو	اس نے تمہیں پیدا کیا	اور اُن لوگوں کو جو	تم سے پہلے تھے
الَّذِي خَلَقَكُمْ		لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ
جس نے تمہیں پیدا کیا		تا کہ تم	تقویٰ اختیار کرو
فعل مضارع تَتَّقُوْنَ کا ترجمہ ہے ’تم تقویٰ اختیار کرتے ہو‘۔ لَعَلَّ کی وجہ سے بامحاورہ ترجمہ ہوگا ”تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔“			
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۲﴾			
اے لوگو! تم عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے۔ تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔			

الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
جو	اس نے بنایا	تمہارے لیے	زمین کو
فِرَاشًا	وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّاَنْزَلَ
بچھونا	اور آسمان کو	بنیاد	اور اُس نے اتارا
مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
آسمان سے	پانی	پھر اُس نے نکالے	اِس (پانی) کے ذریعہ
مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا تَجْعَلُوْا*
ہر طرح کے پھل	بطور رزق	تمہارے لیے	پس تم نہ بناؤ

* فَلَا تَجۡعَلُوۡا، فعلِ نہی ہے۔ لَا ناصیہ کی وجہ سے تجعلون کا نون گر گیا ہے۔			
تَعۡلَمُوۡنَ	*وَّ اَنۡتُمۡ	اَنۡدَادًا	لِلّٰهِ
جانتے ہو	جبکہ تم	شریک	اللہ کے
یہاں **واؤ حالیہ** ہے، یعنی اس حال میں کہ / جبکہ			
الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳﴾			
جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا اور آسمان کو (تمہاری بقا کی) بنیاد بنایا اور آسمان سے پانی اُتارا اور اس کے ذریعہ ہر طرح کے پھل تمہارے لئے بطور رزق نکالے۔ پس جانتے بوجھتے ہوئے اللہ کے شریک نہ بناؤ۔			